أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (۹/۱۱۹ التوبۃ)

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو

زبان کی حفاظت

حِفْظُ اللِّسَانِ

(باللغة الأوردية)

تالیف **مرزا احتشام الدین احمد**

موبائل نمبر جدہ ۰۵۰۹۳۸۰۷۰۴

Email : mirzaehtesham1950@yahoo.com

مرکز الأثر الاسلامی

چھتہ بازار، پرانی حویلی ۔ مسجد ایک خانہ ۔ حیدرآباد ۔ انڈیا

فہرست مضامین

زبان کی حفاظت

حِفْظُ اللِّسَانِ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ (۵۰/۱۸ ق)

"نہیں نکالتا وہ زبان سے کوئی بات مگر اسکے قریب ہی ایک نگران تیار رہتا ہے (لکھنے کو)"

(انسان منہ سے کوئی لفظ نکال نہیں پاتا مگر کہ اس کے پاس نگہبان تیار ہے" (رَقِیْبٌ محافظ' نگران کار' انسان کے قول اور عمل کا انتظار کرنے والا) (عَتِیْدٌ حاضر اور تیار)

(۲) یَوْمَ تَشْهَدُ عَلَیْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَیْدِیْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ

(۲۴/۲۴ النُّوْر) "اس دن جب گواہی دیں گی ان کے خلاف خود انکی زبانیں اور انکے ہاتھ اور انکے پاؤں ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے" (اَرْجُلُهُمْ ان کے پاؤں)

(۱) ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ (۹/۱۱۹ اَلتَّوْبَةِ)

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو

(۲) خرید وفروخت میں سچ بولنے میں برکت ہے

حکیم بن حزامؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "بیچنے والا اور خریدنے والا دونوں کو جب تک جدا نہ ہوں پھیر دینے کا اختیار ہے' پھر اگر وہ سچ بولیں گے اور جو عیب وغیرہ ہو وہ صاف صاف بیان کردیں گے تو انکی بیع میں برکت ہوگی اور اگر چھپائیں گے اور جھوٹ بولیں گے تو انکی بیع میں برکت نہ رہے گی"

(۲۹۳/۳ = ۲۹۶/۳ بخاری)

(۳) سچ بولنے والا صدیق کا مرتبہ حاصل کرتا ہے جھوٹ بولنے والا اللہ کے نزدیک جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے

عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "سچائی آدمی کو نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی بہشت کی طرف لے جاتی ہے' اور آدمی سچ بولتے بولتے اخیر میں صدیق کا مرتبہ حاصل کرتا

ہے ' اور جھوٹ بدکاری کی طرف لے جاتا ہے' اور بدکاری دوزخ کی طرف لے جاتی ہے' اور آدمی جھوٹ بولتے بولتے آخر کو اللہ کے نزدیک جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے " (۸/۱۱۹ بخاری" مسلم ۶۳۰۶)

(٤) اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے سچوں کے لیے جنت ہے

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (٥/١١٩ اَلْمَآئِدَة)

" اللہ ارشاد فرمائے گا یہ وہ دن ہے کہ جو لوگ سچے تھے انکا سچا ہونا انکے کام آئے گا' انکو باغ ملیں گے جنکے نیچے نہریں جاری ہونگی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور خوش اور یہ اللہ سے راضی اور خوش ہیں' یہ بڑی (عمدہ) کامیابی ہے"

(٥) کون سا مسلمان افضل ہے

- (۱) عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " مسلمان وہ ہے جسکی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان بچے رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اُن باتوں کو چھوڑ دے جن کو اللہ نے منع کیا ہے" (۸/٤٨٧ = ١/٩ بخاری و مسلم٦٥)

(۲) ابوموسیٰ اشعریؓ سے مروی ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کون سا مسلمان افضل ہے آپ ﷺ نے فرمایا "جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان بچے رہیں" (١٠/١ بخاری)

(٦) جو شخص اپنی زبان اور شرمگاہ کی ضمانت دے اسکے لیے بہشت کی ضمانت

زبان کی ضمانت یہ ہے کہ کفر اور شرک کا کلمہ زبان سے نہ نکالے اور غیبت اور جھوٹ سے پرہیز رکھے اور شرمگاہ کی ضمانت یہ ہے کہ زنا اور لواطت حرام کاری نہ کرے (۱) سہل بن سعد ساعدیؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص ضمانت دے اس چیز کی جو اسکے دونوں جبڑوں کے بیچ میں ہے (یعنی زبان کی) اور جو اسکے دونوں پاؤں کے بیچ میں ہے (یعنی شرمگاہ کی) تو میں اسکے لیے بہشت کی ضمانت دیتا ہوں" (٧٩٧ = ٨/٤٧٧ بخاری و مسلم)

(٧) انسان کی نجات کس طرح ممکن ہے؟ زبان کو قابو میں رکھو' گھر میں قرار پکڑو اور غلطیوں پر روؤ

عقبہ بن عامرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ نجات کس طرح ممکن ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "اپنی زبان کو قابو میں رکھو' تمہارا گھر تمہیں اپنے اندر سمالے (یعنی تمہارا فارغ وقت گھر کے اندر ہی گزرے) اور اپنی غلطیوں پر خوب روؤ" (ترمذی ٤٨٣٧)

(۸) زبان کا زنا فحش باتیں کرنا‘ آنکھ کا زنا شہوت سے کسی عورت کو دیکھنا

(۱) ابوہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ نے ہر آدمی کا حصہ زنا میں سے لکھ دیا ہے جسکو وہ ضرور کرے گا تو آنکھ کی زنا (شہوت سے کسی عورت کو) دیکھنا ہے اور زبان کی زنا (فحش باتیں) کرنا ہے اور آدمی کا نفس (زنا کی) خواہش کرتا ہے پھر شرم گاہ اس خواہش کو سچا کرتی ہے یا جھٹلا دیتی ہے " (۲۶۵ /۸ بخاری)

(۹) ہر صبح جسم کے سارے اعضاء زبان سے عاجزی کرتے ہیں

ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب انسان صبح کرتا ہے تو اس کے جسم کے تمام اعضاء اس سے نہایت عاجزی سے عرض کرتے ہیں‘ کہتے ہیں "تو ہمارے بارے میں اللہ سے ڈرنا‘ اس لیے کہ ہمارا معاملہ تیرے ساتھ وابستہ ہے‘ اگر تو سیدھی رہے گی تو ہم بھی سیدھے رہیں گے‘ اگر تو نے کجی اختیار کی تو ہم بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے " (ترمذی ۴۸۲۸)

(۱۰) اچھی بات کہو ورنہ خاموش رہو‘ پڑوسی کو نہ ستاؤ

ابوہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو کوئی اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہو اچھی بات منہ سے نکالے یا خاموش رہے اور جو شخص اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے وہ اپنے مہمان کی خاطر کرے " (۱۶۱=۴۷۹ /۸ بخاری و مسلم)

(۱۱) اچھی ملائم بات کہنے سے صدقہ کا ثواب ملتا ہے

عدی بن حاتم سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے دوزخ کا ذکر کیا اس سے پناہ مانگی اور منہ پھیر لیا پھر دوزخ کا ذکر کیا اس سے پناہ مانگی اور منہ پھیر لیا پھر فرمایا تم دوزخ سے (صدقہ دے کر) بچو اگر کچھ نہیں ملتا تو کھجور کا ایک ٹکڑا ہی دے کر اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو اچھی ملائم بات کہہ کر " (۵۳ /۸ بخاری)

(۱۲) رسول اللہ ﷺ سخت مزاج اور سخت لہجہ نہ تھے بلکہ انتہائی شفیق (نرم مزاج) اور شیریں زبان تھے

مسروق سے مروی ہے انہوں نے کہا جب عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ معاویہؓ کے ساتھ کوفہ میں آئے تو ہم انکے پاس گئے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کا ذکر کیا کہنے لگے آپ ﷺ سخت گو اور سخت زبان نہ تھے اور یہ بھی کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں بہتر وہ شخص ہے جسکے اخلاق اچھے ہوں (۵۸ /۸ بخاری)

(۱۳) قسم توڑنے کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا کھلانا یا کپڑے پہنانا یا ایک غلام آزاد کرنا یا تین روزے۔

انسان زبان سے بڑی آسانی سے قسم تو کھالیتا ہےلیکن اگر پکی قسم کو اگر پوری نہیں کئے تب کفارہ ہے
قسم کی تین قسمیں ہیں (۱) لغو یا بے معنی قسم "وہ قسم جو انسان بات بات میں بے وجہ بلاضرورت عادتاً بغیر ارادہ اور نیت کے قسم کھاتا رہتا ہے اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے"

(۲) غموس "وہ جھوٹی قسم ہے جو انسان دھوکہ اور فریب دینے کے لیے کھائے اس پر کفارہ نہیں ہے لیکن چونکہ جھوٹی قسم ہے کبیرہ گناہ ہے جسکے لیے توبہ ضروری ہے

(۳) معقدہ یا پکی قسم یا پختہ قسم 'حلف یا یمین "وہ قسم ہے جو آدمی کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے پر قصداً قسم کھائے اور عہد کرے یا انسان اپنی بات میں تاکید اور پختگی کے لیے ارادتاً اور نیتاً قسم کھائے' ایسی قسم اگر جان بوجھ کر توڑے گا تو اسکا کفارہ ہے جو اس آیت میں بیان کیا جارہا ہے'

(۱) لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (۸۹/۵ الْمَآئِدَةِ)

اللہ تمہاری قسموں میں سے جو لغو (اور بے معنی) ہوں ان پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا (نہیں پکڑے گا یا گرفت کرے گا) البتہ ان قسموں پر مواخذہ کرے گا جن کے لیے تم نے پکا ارادہ کیا ہو تو ایسی قسم کے توڑنے کا کفارہ دس مسکینوں کو اوسط درجہ کا کھانا کھلانا ہے' جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو' یا انکو کپڑا دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو یہ میسر نہ ہو تو پھر تین دن تک روزے رکھے' یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جبکہ تم قسم کھالو (اور اسکو توڑ دو) اور (دیکھو) اپنی قسم کی حفاظت کرو کہ (کہیں توڑنی نہ پڑیں) اس طرح اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو"

(۲) عائشہؓ نے فرمایا "لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ" (اللہ تمہاری قسموں میں سے جو لغو ہوں ان پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا) اس آیت میں لغو قسموں سے یہ مراد ہے جیسے آدمی (تکیہ کلام کے طور پر قسم کی نیت سے نہیں) "لَا وَاللّٰهِ بَلٰى وَاللّٰهِ" کہتا ہے (۱۲۷/۶ بخاری)

(۳) اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰۗئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۳/۷۷ اٰلِ عِمْرٰن) بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں، انکے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں' اللہ تعالیٰ نہ تو ان سے بات چیت کرے گا نہ انکی طرف قیامت کے دن دیکھے گا' نہ انہیں پاک کرے گا اور انکے لیے دردناک عذاب ہے''

(۱٤) جو لوگ ظہار کرتے ہیں (بیوی کو ماں کہہ دیتے ہیں)

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْ اِلَى اللّٰهِ صلے وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ط اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰئِيْ وَلَدْنَهُمْ ط وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ط ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ط فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ط ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ط وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (٤-١/٥٨ اَلْمُجَادَلَة)

''یقیناً سن لی اللہ نے بات اس عورت کی جو جھگڑ رہی تھی تم سے اپنے شوہر کے بارے میں اور فریاد کیے جارہی تھی اللہ سے اور اللہ سن رہا تھا تم دونوں کی گفتگو' بلا شبہ اللہ ہے ہر بات سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا' جو لوگ ظہار کرتے ہیں (ظہار کا مطلب ہے کوئی شخص اپنی بیوی کو کہے کہ تو مجھ پر میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہے) تم میں سے اپنی بیویوں کے ساتھ نہیں ہو جاتیں انکی بیویاں انکی مائیں' نہیں ہیں انکی مائیں مگر وہی جنہوں نے جنا ہے انہیں' اور بلا شبہ وہ کہہ رہے ہیں ایک سخت ناپسندیدہ جھوٹ بات' اور یقیناً اللہ ہے بڑا معاف کرنے والا' اور بہت درگزر فرمانے والا' اور وہ لوگ جو ظہار کریں اپنی بیویوں سے پھر رجوع کریں اس (بات) سے جو انہوں نے کی تھی تو (اس پر) آزاد کرنا ہے ایک غلام اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں' یہ ہے وہ نصیحت جو تمہیں کی جارہی ہے' اور اللہ ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے' پھر اگر نہ پائے غلام تو روزے رکھنا ہے دو مہینے کے لگاتار' اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں' پھر جو شخص نہ طاقت رکھتا ہو روزوں کی تو اس پر کھانا کھلانا ہے ساٹھ مسکینوں کو' یہ اس لیے کہ تم اللہ اور رسول کے حکم کے فرمانبردار ہو جاؤ' اور یہ حدیں ہیں (مقرر کردہ) اللہ کی' اور نہ ماننے والوں کے لیے ہے عذاب ذلیل وخوار کرنے والا''

(۱۵) سب سے زیادہ خطرے والی چیز کیا ہے؟ زبان

بے سوچے ایک بات منہ سے نکالا، جہنم میں گر پڑتا ہے

(۱) ابو ہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے " آدمی ایک بات منہ سے نکال بیٹھتا ہے اسکو سوچتا نہیں (ہوسکتا ہے کہ "کفر" یا "بے ادبی کی بات ہو") اسکی وجہ سے دوزخ میں اتنی دور گر پڑتا ہے (اتنا گڑھے میں چلا جاتا ہے) جتنا پورب ہے (پچھم سے)" (۴۸۰ /۸ بخاری و مسلم)

(۲) ابو ہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "بندہ کبھی ایسی بات منہ سے نکالتا ہے جس میں اللہ کی رضامندی ہوتی ہے وہ اس پر کچھ خیال نہیں کرتا (اسکو بڑی نیکی نہیں سمجھتا) حالانکہ اسکی وجہ سے اللہ اسکے درجہ بلند کردیتا ہے اور کبھی بندہ اللہ کی ناراضگی کی کوئی بات منہ سے نکال بیٹھتا ہے وہ اسکو کوئی بڑا گناہ نہیں سمجھتا لیکن اسکی وجہ سے دوزخ میں گر جاتا ہے" (۴۸۱ /۸ بخاری)

(۱۶) گالی دینے اور لعنت کرنے کی ممانعت

عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے (اس سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے) اور مسلمان سے لڑنا کفر ہے" (۷۳ /۸ بخاری)

(۱۷) حرام و مکروہ کام، ماؤں کی نافرمانی، بیٹیوں کو زندہ گاڑنا، بے فائدہ بک بک کرنا، بے ضرورت سوالات کرنا، مال ضائع کرنا

مغیرہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی (انکو ستانا) حرام کیا ہے اور جو چیزیں دینا چاہیے انکو روکنا (جیسے آگ، پانی، برتن وغیرہ) اور لوگوں سے مانگنا، اور بیٹیوں کو جیتا گاڑنا، اور بے فائدہ بک بک لگانا (بکواس کرنا)، اور بے ضرورت سوالات کرنا، اور مال ضائع کرنا (اسراف کرنا)" (ان اللہ حرم علیکم کثرۃ السؤال) (۶ /۸ بخاری و مسلم ۴۲۵۵)

(۱۸) سات تباہ کرنے والے گناہ

(۱) ابو ہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "سات تباہ کرنے والے گناہوں سے بچے رہو، لوگوں نے عرض کیا وہ کون سے گناہ ہیں آپ ﷺ نے فرمایا (۱) اللہ کے ساتھ شرک کرنا
(۲) جادو کرنا (۳) جس جان کو مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسکو ناحق مارنا (۴) سود کھانا
(۵) یتیم کا مال ناحق اڑا جانا (۶) کافروں کے مقابلے بھاگنا (جب وہ دوچند سے زیادہ نہ ہوں)
(۷) مسلمان آزاد بھولی بھالی پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا" (۸۳۹ /۸ بخاری)

(۱۹) زمانہ کو برا کہنے کی ممانعت

ابو ہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آدمی زمانہ کو بُرا کہتا ہے اور زمانہ کا مالک تو میں ہوں' رات اور دن سب میرے ہاتھ میں ہیں" (۲۰۳/ ۸ بخاری)

(۲۰) جو لوگ مرگئے ان کو برا نہ کہو

عائشہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو لوگ مرگئے ان کو برا نہ کہو' انہوں نے جیسے عمل کیے تھے (برے یا بھلے) ویسا بدلہ پالیا (اب برا کہنے سے کیا فائدہ)" (۵۱۹/ ۸ بخاری)

(۲۱) والدین سے جھڑک کر بات کرنے کی ممانعت

() وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا(۲۳ / ۱۷ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ / اَلْاِسْرَاء) "اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو اگر تمہاری زندگی میں ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تم انہیں اُف تک نہ کہو' نہ انہیں جھڑک کر جواب دو بلکہ ان کے ساتھ احترام و ادب کے ساتھ بات کرو' (اور انکے سامنے شفقت انکساری (تواضع وعاجزی) سے جھکے رہو اور انکے حق میں (ہمیشہ) یہ دعا کرتے رہو کہ اے پروردگار جس طرح انہوں نے بچپن میں مجھے پالا ہے اسی طرح تو بھی ان پر رحم فرما)"

(۲۲) اللہ کی سخت ناراضگی اس میں ہے کہ جو بات کرتے ہو زبان سے' اس پر عمل کیوں نہیں کرتے

(۱) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۔ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (۲-۳ / ۶۱ اَلصَّفِّ) "اے ایمان والو ایسی باتیں کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں (خیر کی جو باتیں کرتے ہو' کیوں نہیں کرتے)' تم جو کرتے نہیں اسکا کہنا اللہ کو سخت ناپسند ہے" (اس آیت میں تنبیہ ہے کہ بڑی بڑی باتیں کرنا اچھا نہیں' جو دعویٰ کرو سوچ سمجھ کر کرو)

(۲) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (۴۴ / ۲ اَلْبَقَرَة) "کیا لوگوں کو بھلائیوں کا حکم کرتے ہو؟ اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو' باوجود یہ کہ تم کتاب پڑھتے ہو' کیا اتنی بھی تم میں سمجھ نہیں؟"

(۲۳) جھوٹ کون بولتا ہے ؟(جواب منافق ' کافر ' قرضدار ' بیوپاری

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نماز میں دعا مانگتے تھے ' "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ " یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں گناہ سے اور قرضداری سے "ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ اسکی کیا وجہ ہے جو آپ قرض داری سے بہت پناہ مانگا کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا آدمی جب قرض دار ہوتا ہے اور بات کہتا ہے تو جھوٹ اور وعدہ کرتا ہے تو خلاف "(اِثْمٌ ' ذَنْبٌ گناہ)

(۵۸۲ /۳ بخاری و مسلم ۱/٤۱۲)

(۲٤) منافق کی چار خصلتیں

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " چار خصلتیں جن میں ہونگی وہ تو پکا منافق ہوگا '(۱) جب بات کہے تو جھوٹ '(۲) اور جب وعدہ کرے تو خلاف '(۳) اور جب عہد کرے دغا دے (عہد شکنی کرے) ' (۴) اور جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ پر اتر آئے اور جس میں ان خصلتوں میں سے کوئی ایک خصلت ہو تو اس میں نفاق کی خصلت ہے جب تک اسکو چھوڑ نہ دے "

(٤۰۳ / ٤ بخاری) (بخاری کی حدیث نمبر (۱/۳۳) میں ہے کہ جب امانت رکھے تو خیانت کرے)

(۲۵) اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق قطعاً جھوٹے ہیں

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ (۱ /٦۳ اَلْمُنٰفِقُوْنَ)

" اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق قطعاً (اپنے بیان میں) جھوٹے ہیں "

(۲٦) روزہ رکھ کر جھوٹ بولنا

ابوہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص (روزہ رکھ کر) جھوٹ بولنا اور فریب کرنا اور جہالت نہ چھوڑے تو اللہ کو اسکی احتیاج نہیں ہے کہ کوئی اپنا کھانا پینا چھوڑ دے (۸/۸٦ بخاری)

(۲۷) جھوٹ بولنے سے اللہ نے منع فرمایا ہے

فَاجْتَنِبُوْا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ (۳۰ / ۲۲ الحج)

"پس آپ بچتے رہیے بتوں کی گندگی سے ' اور پرہیز کیجئے جھوٹی بات سے "(وَاجْتَنِبُوْا دور رہنا)

(۲۸) ہر جھوٹے گنہگار شخص کی تباہی ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ (۷ / ٤۵ اَلْجَاثِيَةِ) "تباہی ہے ہر جھوٹے ' بداعمال شخص کے لیے"

(۲۹) شیطان کہاں اترتے ہیں؟ (ہر جھوٹے پر)

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۞ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ (۲۲۱، ۲۲۰ / ۲۶ الشُّعَرَآءِ) "کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں، وہ ہر ایک جھوٹے پر اترتے ہیں"

(۳۰) حد سے گزرنے والے اور جھوٹے کو اللہ ہدایت نہیں دیتا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ (۲۸ / ۴۰ اَلْمُؤْمِنْ)

"بلاشبہ اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا ہے جو حد سے گزر جانے والا اور بہت جھوٹ بولنے والا ہو"

(۳۱) جھوٹی گواہی دینا اور لغو باتیں کرنا ناجائز ہے

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا (۷۲ / ۲۵ اَلْفُرْقَان) "اور اللہ کے نیک بندے جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغو چیز پر انکا گزر ہوتا ہے سنجیدگی سے گزر جاتے ہیں" (انکی یہ صفت بھی ہے کہ وہ کسی بھی جھوٹی مجلس میں شرکت نہیں کرتے)

(۳۲) جو کوئی اللہ پر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے اور وہ ایسا مجرم ہے کبھی فلاح نہیں پا سکتا

(۱) وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۚ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ (۶۸ / ۲۹ اَلْعَنْكَبُوْتِ) "اور سو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا جب اسکے پاس حق آجائے وہ اسے جھٹلائے، کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہ ہوگا"

(۲) فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ (۱۷ / ۱۰ يُوْنُس) "سو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اسکی آیتوں کو جھوٹا بتلائے، یقیناً ایسے مجرم کبھی فلاح نہیں پاسکتے"

(۳۳) جو کوئی رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ باندھے

انسؓ نے کہا میں جو تم سے بہت سی حدیثیں بیان نہیں کرتا اسکی یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو کوئی جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے" (۱۰۸ / ۱ بخاری)

(۳۴) جھوٹ بولنے والے کے جبڑے قیامت تک چیرے جاتے ہیں

سمرہ بن جندبؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''میں نے گزشتہ رات خواب میں دیکھا دو فرشتے میرے پاس آئے ان فرشتوں نے کہا جس شخص کو آپ نے دیکھا جس کے جبڑے چیرے جاتے ہیں وہ دنیا میں بہت جھوٹ بولنے والا تھا جو ایک جھوٹ بات کہہ دیتا اور سارے ملک میں پھیل جاتی قیامت تک اسکو یہی سزا ملتی رہے گی '' (۱۲۱ / ۸بخاری)

(۳۵) بدگمانی بڑا جھوٹ ہے' بلکہ بھائی بھائی بنے رہو

① ابوہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا ''دیکھو مسلمان بھائی کے ساتھ بدگمانی سے بچے رہو' بدگمانی بڑا جھوٹ ہے' اور خواہ مخواہ چھپی ہوئی باتوں کی ٹوہ نہ لگاؤ' کوئی آہستہ بات کرے تو اسکو سننے کے لیے کان نہ لگاؤ اور ایک دوسرے سے بیر نہ رکھو بلکہ بھائی بھائی بنے رہو' (اسکی بھلائی چاہو) اور کوئی مسلمان دوسرے مسلمان بھائی کے پیغام پر پیغام نہ بھیجے جب تک اسکا فیصلہ نہ ہوجائے یا تو نکاح کرلے یا پیغام توڑ دے '' (۷۴ / ۷بخاری)

② ابوہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا '' بدگمانی سے بچے رہو' بدگمانی سخت جھوٹ ہے' اور خواہ مخواہ چھپی ہوئی باتوں کی ٹوہ نہ لگاؤ' کسی کا عیب نہ ٹٹولو اور حسد اور بغض نہ کرو اور ترک ملاقات نہ کرو' اور سب مسلمان اللہ کے بندے ہیں ایک دوسرے کے بھائی بھائی بن کر رہو '' (۹۳ / ۸بخاری)

(۳۶) غیبت کیا ہے؟ بہتان کیا ہے؟ (تہمت لگانا)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا '' کیا تم جانتے ہو غیبت کیا ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا اللہ اور اسکا رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا اپنے بھائی کا ایسے انداز میں ذکر کرنا جسے وہ پسند نہ کرے' آپ سے پوچھا گیا اگر میرے بھائی میں وہ چیز موجود ہو جسکا میں ذکر کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا' اگر اس میں وہ چیز موجود ہو جسکا ذکر تو کرے' تو یقیناً تو نے اسکی غیبت بیان کی' اور اگر اس میں وہ بات نہیں ہے جو تو اسکی بابت بیان کرے' تو پھر تو نے اس پر بہتان باندھا ہے '' (مسلم ۶۲۶۵)

(۳۷) اللہ تعالیٰ کن آدمیوں سے کلام نہیں فرمائے گا

''تین قسم کے آدمیوں سے اللہ تعالیٰ روز قیامت کلام فرمائے گا نہ انکی طرف دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کریگا اور انکے لیے دردناک عذاب ہوگا ① کپڑے کو (ٹخنوں سے) نیچے لٹکانے والا ② صدقہ دے کر احسان جتلانے والا ③ اپنے سودے کو جھوٹی قسم کھا کر بیچنے والا'' (مسلم)

(۳۸) غیبت اور چغل خوری کبیرہ گناہ ہے ' جس سے عذاب قبر ہوتا ہے (نَمِیْمَۃَ غیبت 'چغلی) (قَتَّاتٌ مُغْتَابٌ چغل خور)

(۱) فَلَا تُطِعِ الْمُکَذِّبِیْنَ ۝ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَیُدْهِنُوْنَ ۝ وَلَا تُطِعْ کُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِیْمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ۝ (۱۲-۸/۶۸ اَلْقَلَم)
''پس نہ کہا مانا آپ جھٹلانے والوں کا یہ تو چاہتے ہیں کہ آپ کسی طرح (تبلیغ دین میں) ڈھیلے پڑھ جائیں 'لیکن آپ ہرگز کہا نہ مانا کسی ایسے شخص کا جو ہے بہت قسمیں کھانے والا ذلیل 'طعنے دینے والا (کمینہ 'عیب گو) چغلیاں کھاتے پھرنے والا' بھلائی سے روکنے والا' حد سے بڑھ جانے والا' بڑا گنہگار''

(۲) وَیْلٌ لِّکُلِّ هُمَزَۃٍ لُّمَزَۃٍ (۱۰۴/۱ اَلْهُمَزَۃِ) (لُمَزَۃٍ یعنی پیٹھ پیچھے غیبت کرنا)
''ہر طعنہ دینے والی اور غیبت (عیب چینی) کرنے والے کی بڑی خرابی ہے'' (غیبت زبان سے ہوتی ہے

(۳) یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ ز اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا ط اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَکَرِهْتُمُوْهُ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ (۴۹/۱۲ اَلْحُجُرٰتِ)
''اے ایمان والو! بہت بدگمانیوں سے بچو' بے شک بعض بدگمانیاں گناہ ہیں' اور بھید نہ ٹٹولا کرو' اور نہ تم میں سے کسی کی غیبت کرے' کیا تم میں سے کوئی بھی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ تم کو اس سے گھن آئے گی' اور اللہ سے ڈرتے رہو' بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

(۴) ابن عباسؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ مدینہ کے ایک باغ سے باہر نکلے اس وقت دو آدمیوں کی آواز سنی جنکو قبر میں عذاب ہو رہا تھا آپ ﷺ نے فرمایا انکو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے گناہ میں نہیں ' ان میں سے ایک تو پیشاب کی احتیاط (پاکی) (یا پیشاب کرتے وقت آڑ) نہیں کرتا تھا دوسرا چغلی خوری کرتا پھرتا پھر آپ ﷺ نے ایک ہری ٹہنی منگوا کر اسکے دو ٹکڑے کرکے ایک ایک قبر پر ' دوسرا دوسری قبر پر لگا دیا فرمایا شائد جب تک یہ سوکھیں نہیں انکا عذاب کچھ ہلکا ہو '' (۸/۸۱ بخاری)

(۳۹) کسی بھولی بھالی باایمان عورت پر تہمت لگانے سے آدمی دنیا و آخرت میں ملعون ہو جاتا ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ص وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ (۲۴/۲۳ اَلنُّوْر) '' جو لوگ پاک دامن بھولی بھالی باایمان عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا و آخرت میں ملعون ہیں اور انکے لیے بڑا بھاری عذاب ہے ''

(٤٠) چغل خور بہشت میں نہیں جائے گا

حذیفہ بن یمانؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''چغل خور بہشت میں نہیں جائے گا'' (٨/٨٥ بخاری)

(٤١) نیک عورت پر زنا کی تہمت لگانے کی سزاء

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (٤-٥/٢٤ النُّور)

''جو لوگ پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ پیش کر سکیں تو انہیں اسی (٨٠) کوڑے لگاؤ اور کبھی بھی انکی گواہی قبول نہ کرو یہ فاسق لوگ ہیں' ہاں جو لوگ اس کے بعد توبہ اور اصلاح کرلیں تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے''

(٤٢) خود کا گناہ دوسرے پر تھوپنا بہتان لگانا ہے

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا

(٤/١١٢ النِّسَآءِ) ''اور جس نے ارتکاب کیا کسی گناہ کا پھر تھوپ دیا اسے کسی بے گناہ کے سر تو یقیناً اٹھایا اس نے بوجھ بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا''

(٤٣) مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذا دینا گناہ ہے

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۙ (٣٣/٥٨ الْاَحْزَاب)

''اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایزا دیں بغیر کسی جرم کے جو ان سے سرزد ہوا ہو' وہ (بڑے ہی) بہتان اور سریح گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں''

(٤٤) مومن لغو باتیں نہیں سنتے ان سے منہ موڑ لیتے ہیں

(١) وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ (٢٨/٥٥ الْقَصَص) ''اور جب (مومن) بیہودہ (لغو' فضول بے حیاء و بے شرم) بات سنتے ہیں تو ان سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ ہمارے عمل ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے' تم پر سلام ہو' ہم جاہلوں سے الجھنا نہیں چاہتے''

(۲) قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ (۲۳/۱-۲ اَلْمُؤْمِنُوْنَ) "یقیناً ایمان والوں نے فلاح حاصل کر لی' جو اپنی نماز میں خشوع کرتے ہیں' جو لغویات سے منہ موڑ لیتے ہیں"

(۳) وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا (۲۵/۶۳ اَلْفُرْقَان) "اور رحمٰن کے (خاص) بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں' اور جب جاہل ان سے جاہلانہ گفتگو کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ سلام ہے" (اگر کوئی جہالت اور بدتمیزی سے پیش آئے تو سختی سے اسکا جواب نہیں دیتے اور لڑائی جھگڑا نہیں کرتے بلکہ کوئی نرم بات کہہ کر اور دور ہی سے سلام کر کے چلے جاتے ہیں)

(٤٥) جس مجلس میں اللہ کی آیات کا مذاق اڑایا جائے (یا نکتہ چینی کی جائے) اس میں بیٹھنے کی ممانعت

(۱) وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا (۴/۱۴۰ اَلنِّسَآءِ)

"(اے ایمان والو) اور اللہ تعالیٰ تمہارے پاس اپنی کتاب میں سے یہ حکم اتار چکا ہے کہ تم جب کسی مجلس والوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے اور مذاق اڑاتے ہوئے سنو تو اس مجمع میں ان کے ساتھ نہ بیٹھو! جب تک کہ وہ اسکے علاوہ اور باتیں نہ کرنے لگیں' (ورنہ) تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو' یقیناً اللہ تعالیٰ تمام کافروں اور سب منافقوں کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے"

(۲) وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۗ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (۶/۶۸ اَلْاَنْعَام)

"اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں ہماری آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہو جائیں' یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر آپ کو شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھیں"

(۳) ایک حدیث میں آتا ہے کہ "جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے' وہ اس دعوت (مجلس) میں شریک نہ ہو جس میں شراب کا دور چلے" (مسند احمد جلد ۱ ص ۲۰ ص ۳۳۹)